بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم پنجشنبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

نمبر ۲۹۹	۲۴ فتح ۱۳۴۳ھش ۱۹ شعبان ۱۳۸۴ھ ۲۴ دسمبر ۱۹۶۴ء	جلد ۵۳/۱۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۳ دسمبر بوقت ۹½ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ نزلہ کی تکلیف میں بھی کافی افاقہ رہا۔ اِس وقت بھی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے —

احباب جماعت خاص توجہ سے حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں

اخبار احمدیہ

—○ امسال جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں تحریک جدید کی طرف سے کمیٹی دوم تحریک جدید میں تحریک جدید کی تبلیغی تعلیمی و تعمیری مساعی کی نمائش کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ یہ نمائش ۲۵ دسمبر کی شام سے شروع ہو کر ۳۰ دسمبر کی شام تک رہیگی جملہ احباب سے اس نمائش سے استفادہ کرنے کی درخواست ہے۔ نمائش کا وقت روزانہ ۶ بجے شام سے دس بجے رات تک ہوگا۔

(وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ)

—○ لاہور — مکرم ڈاکٹر صلاح الدین صاحب شمس حال مقیم ٹنگاگو کی اہلیہ صاحبہ مورخہ ۲۳ دسمبر ۱۹۶۴ء کو ۴ بجے سہ پہر بذریعہ ہوائی جہاز عازم ٹنگاگو (افریقہ) ہو رہی ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل و کرم سے بخیر و عافیت منزل مقصود پر پہنچائے۔ اور سفر و حضر میں ان کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ آمین

—○ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں حسب سابق احباب کی سہولت کے لئے دفتر الفضل عارضی طور پر جلسہ گاہ میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ جملہ احباب ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر کو الفضل سے متعلقہ امور کے سلسلہ میں وہاں تشریف لائیں نیز احباب اپنا چٹ نمبر ضرور نوٹ کرتے آئیں۔

(مینیجر الفضل)

—○ مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کا دفتر جلسہ سالانہ کے ایام میں گول بازار میں ہوگا۔ عہدیداران اطفال تشریف لا کر ریکارڈ ملاحظہ فرمائیں۔ والنٹیر اطفال اپنے نام بھی وہاں لکھوا دیں۔ احباب جماعت بچوں کے لئے دینی کتب "کامیابی کی راہیں" وہاں سے خرید فرمائیں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

نہایت ضروری ہے کہ انسان پہلے سچی تلاش اور طلب کا حق ادا کرے

دم زدن میں کوئی ولی نہیں بن سکتا جلد بازی اور اقتراح خدا کو پسند نہیں ہے

"دیکھو دس روپیہ کا مقدمہ بھی ہو تو انسان اپنی عقل پر بھروسہ نہیں کرتا بلکہ دوسروں سے مشورہ لیتا ہے اور ان پر بھروسہ کرتا ہے۔ پھر وکیل تلاش کرتا ہے۔ وکیل بھی اعلیٰ درجہ کا۔ پھر حکام رس لوگوں کی تلاش کرتا، ان کی خوشامد کرتا اور جائز و ناجائز وسائل کے استعمال سے بھی نہیں چوکتا۔ جب ایک تھوڑی سی متاع کے لئے وہ اس قدر جد و جہد اور کوشش کرتا ہے۔ پھر اسے شرم کرنی چاہیئے کہ دین کے لئے اس کا دسواں حصہ بھی سعی نہیں کرتا اور چاہتا ہے کہ اسرار دین اس پر کھل جاویں اور دم زدن میں ولی بن جاوے۔ چند منٹ کے لئے ایک شخص ہماری مجلس میں آ کر بیٹھتا ہے اور باہر نکل کر فتوےٰ دیتا ہے کہ میں نے سب کچھ سمجھ لیا ہے۔ یہ سب کچھ دکانداری ہے۔ ہم ایسے فتووں اور راؤں کی کیا پرواہ کریں گے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی وحی اور الہام کے مقابلہ میں جو روشن نشانوں اور دلائل کے ساتھ ہو رہا ہے ایسی بے سر و پا راؤں اور فتووں کی کیا وقعت ہو سکتی ہے۔ مگر ایسی رائے دینے والے کو مرنے کے بعد پتہ لگ جاوے گا کہ ان کے فتووں کی کیا حقیقت ہے۔ اُس وقت سارے پردے اور حجاب اٹھ جاویں گے اور حقیقت کھل جاوے گی۔ میں دنیا کی حالت پر سخت تعجب اور افسوس کرتا ہوں کہ اگر کسی کو کہہ دیا جاوے کہ تجھے جذام کا اندیشہ ہے تو وہ طبیب تلاش کرتا ہے اور نسخے پر نسخہ استعمال کرتا چلا جاتا ہے لیکن میں دیکھتا ہوں کہ دنیا کی بیماری کے لئے تو یہ جد و جہد کی جاتی ہے پر اس کے مقابلہ میں دین کے لئے کوئی فکر اور کوشش نہیں کی جاتی۔ جو ئندہ یابندہ ایک عام مثل ہے مگر اس کے لئے یہ بھی تو ضروری ہے کہ جو سچی تلاش اور طلب کا حق ہے وہ ادا کرے۔ یہ تو نہیں کہ ایک شخص آتا ہے اور پوچھتا ہے کہ مجھے کوئی نشان دکھا دیں شام کو واپس جانا چاہتا ہوں۔ ایسی جلد بازی اور اقتراح خدا کو پسند نہیں ہے۔"

(الحکم ۳۱ مئی ۱۹۰۴ء)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۴ر دسمبر ۶۲ء

حکومتِ الٰہیہ ـــ اور ـــ خلافت

(سلسلہ کے لئے دیکھیں الفضل مورخہ ۲۲/۱۲/۶۲)

دستور کے بنیادی اصول کے متعلق مودودی صاحب فرماتے ہیں

"اس ریاست کا دستور جن بنیادی اصولوں پر قائم ہوگا وہ یہ ہیں:-

(دولف) یایّھا الّذین
اٰمنوا اطیعوا اللّٰہ واطیعوا
الرّسول واولی الامر منکم
فان تنازعتم فی شیءٍ
فردّوہ الی اللّٰہ والرّسول
ان کنتم تومنون باللّٰہ و
الیوم الاٰخر (۵۹:۴)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور ان لوگوں کی جو تم میں سے اولی الامر ہوں، پھر اگر تمہارے درمیان کسی معاملہ میں نزاع ہو جائے تو اُسے اللہ اور رسول کی طرف پھیر دو اگر تم اللہ اور روزِ آخر پر ایمان رکھتے ہو۔

یہ آیت چھ دستوری نکات واضح کرتی ہے (۱) اللہ اور رسول کی اطاعت کا ہر اطاعت پر مقدم ہونا (۲) اولی الامر کی اطاعت کا اللہ اور رسول کی اطاعت کے تحت ہونا (۳) یہ کہ اولی الامر اہلِ ایمان میں سے ہوں (۴) یہ کہ لوگوں کو حکام اور حکومت سے نزاع کا حق ہے (۵) یہ کہ نزاع کی صورت میں آخری فیصلہ کن سند خدا اور رسول کا قانون ہے (٦) یہ کہ نظامِ خلافت میں ایک ایسا ادارہ ہونا چاہیئے جو اولی الامر اور عوام کے دباؤ سے آزاد رہ کر اس بالاتر قانون کے مطابق جملہ نزاعات کا فیصلہ دے سکے۔"

(ترجمان القرآن ۲۱۷/۴۲)

اس تشریح میں چھٹا دستوری نکتہ مودودی صاحب نے یہ بیان کیا ہے:-

"یہ کہ نظامِ خلافت میں ایک ایسا ادارہ ہونا چاہیئے جو اولی الامر اور عوام کے دباؤ سے آزاد رہ کر اس بالاتر قانون کے مطابق جملہ نزاعات کا فیصلہ دے سکے۔"

دراصل یہی مشکل ہے جس کو مودودی صاحب کیا تمام دنیا کے اہلِ علم حضرات بھی حل نہیں کر سکتے مگر افسوس یہ ہے کہ آجکل وہ سیاسئین جو مغربی طریقوں سے اسلام کو غالب کرنا چاہتے ہیں اس مشکل کو اوّل تو سمجھتے نہیں یا دیدہ و دانستہ اس سے آنکھیں بند کر لیتے ہیں۔ سوال وہی ہے کہ ساری دنیا بھی اگر حق کے مخالف رائے دے پھر بھی حق حق ہی رہے گا۔ قرآن و سنت کی تعبیرات میں جو اختلافات ہیں اور جو اختلافات بشری تقاضوں کی وجہ سے پیدا ہو سکتے ہیں وہ اتنے وسیع اور شدید ہو سکتے ہیں کہ ان پر قابو پانا ناممکن ہے۔

بات یہ ہے کہ یہ لوگ خلافتِ الٰہیہ کو انسانی بنائی ہوئی حکومتوں کے اصولوں پر جانچتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جس طرح انسانی بنائی حکومتوں میں آخری فیصلہ کثرت رائے یا ماہرین کی کمیٹی کر دیتی ہے اس کو سب تسلیم کر لیتے ہیں اسی طرح خلافتِ الٰہیہ میں بھی عوام یا عوام کے نمائندے یا ایک ماہرین کا ادارہ آخری فیصلہ کرے تو یہ فیصلہ سب کے لئے قابلِ تسلیم ہونا چاہیئے یہ لوگ اس بات کو نہیں سمجھنا چاہتے کہ دنیوی حکومتوں کے فیصلے تو یہیں تک رہتے ہیں مگر دینی حکومت کے فیصلے معاد تک چلتے ہیں اور ماہرین کا ایک غلط اور ناحق فیصلہ خود ماہرین کو اور تمام ملک کو گنہگار اور جہنّم واصل کر سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام کی تاریخ میں سینکڑوں علمائے حق کی ایسی مثالیں موجود ہیں کہ جب انہیں قضا کا عہدہ پیش کیا جاتا تو وہ لرز جاتے اور انکار کر دیتے۔ یہ علمائے حق صرف علم کے بناء پر ہی فیصلے کرنے کے متکلّف ہوتے تھے مگر خیال کیجئے کہ

فردّوہ الی اللّٰہ والرّسول

یعنی جب تنازعات ہوں تو اللہ اور رسولؐ کی طرف رجوع کرو کے یہ معنی نہیں ہو سکتے کہ کسی دینی ماہرین کی مجلس سے فیصلہ کراؤ۔ بلکہ یہ الفاظ ایسی شخصیت کی نشاندہی کرتے ہیں جو فی الواقعہ اللہ اور رسولؐ کا خلیفہ ہو۔

اصل بات یہ ہے کہ جب سے "ختمِ نبوت" کے غلط معنی۔ فیج اعوج کے زمانہ میں خواص و عوام کے دلوں پر نقش ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ کے کلام اور رسول اللہؐ کی سنت کا مفہوم بھی تکوینی رنگ میں رنگین ہو گیا ہے۔ عوام و خواص نے دنیاوی جاہ و حشمت اور مال و دولت کے نشے میں خود ساختہ مجتہدوں کے زیرِ اثر ایک حسبِ مرضی اسلام بنا لیا ہے اور مجددِ دین سے الگ تھلگ قرآن و سنت کی خواہشاتی تعبیریں کر ڈالی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مودودی صاحب وقت وقت کے ساتھ قرآن و سنّت کی تعبیر بدل لیتے ہیں۔ ایسی آزادی ان کو حقیقی خلافت میں حاصل نہیں ہو سکتی۔ انسان کی سب سے بڑی کمزوری یہی ہے کہ وہ اپنے آپ کو ہر پابندی سے آزاد رکھنا چاہتا ہے۔ یہی کمزوری اس کو خدا تعالیٰ کے رسولوں اور خلفائے حق کی تابعداری کرنے سے روکتی ہے۔ اسی کمزوری کی وجہ سے مختلف تعبیریں اور متضاد معنی پیدا ہوئے ہیں اور اسلام میں فرقہ بندی نے سر نکالا ہے

اس کا سبق عیسائی خلافت سے بھی مل سکتا ہے جب تک عیسائی خلافت سے چمٹے رہے ان میں کوئی فرقہ بندی نہیں تھی۔ کم سے کم یورپ کے عیسائی پوپ کے ماتحت تھے وہی پادری مقرر کرتا تھا اور بادشاہوں کی تاجپوشی بھی اسی کے ایما سے ہوتی تھی۔ قانون بھی اسی کے احکام سے بنتے تھے۔ الغرض ہر دینی و دنیوی کام پوپ کی مرضی کے فیصلہ کے مطابق سرانجام پاتا تھا اس طرح پوپی نظام بہت پختہ ہو گیا تھا اتنا پختہ کہ اب جبکہ اس نظام کی ضرورت نہیں رہی پھر بھی تمام عیسائی دنیا پر پوپ کا بڑا اثر ہے۔ یہاں تک کہ پروٹسٹنٹ بھی اس کی عزّت و تکریم کرتے ہیں اور رومن کیتھولک کے لئے تو وہ آخری حکم و عدل ہے۔

اگرچہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعثت سے عیسوی خلافت آسمان پر منسوخ ہو چکی ہے اس کے باوجود جس نہج پر رومن کیتھولک کلیسا چل رہا ہے پوپ اس کا سربراہ ہے اور اس کا فیصلہ ہی آخری فیصلہ ہے۔ مگر چونکہ اس کو اب اللہ تعالیٰ کی تائید حاصل نہیں رہی پوپ بھی عیسائیت میں مصلحتِ وقت کے ماتحت تبدیلیاں کرنے کا مجاز ہے۔ چنانچہ اب اسکے ایما پر ویٹکان کی مجلس اعلیٰ نے یہودیوں کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ایذادہی کے جرم سے بری قرار دے دیا ہے اور اس طرح عیسائیت کی تمام تاریخ کو ہی بدل کر رکھ دیا ہے۔

اس سے جو بات ہم واضح کرنا چاہتے ہیں وہ یہی ہے کہ انبیاء علیہم السلام کے بعد جو خلافت قائم ہوتی ہے وہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق قائم ہوتی ہے عوامی انتخاب سے اس کا کچھ تعلق نہیں ہوتا اس لئے اسلام میں بھی خلفائے راشدین اللہ تعالیٰ کی رضا سے ہی کھڑے ہوئے تھے ان کو عوام کے انتخاب سے کوئی تعلق نہیں تھا البتہ ثقہ لوگوں نے ان کو خلیفہ مان لیا تھا اور ان کے ہاتھ پر بیعت کر لی تھی لیکن یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کی مرضی سے ہوا تھا اس لئے خلیفہ کو معزول کرنے کا اختیار عوام کو حاصل نہیں ہے۔

یہی حقیقی اسلامی خلافت ہے اور یہ انہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ جیسا کہ آیہ استخلاف سے واضح ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

وعد اللّٰہ الّذین اٰمنوا
منکم وعملوا الصّٰلحٰت
لیستخلفنّھم فی الارض
کما استخلف الّذین
من قبلھم۔ الخ

اللہ (تعالیٰ) نے تم میں سے ایمان لانے والوں اور مناسبِ حال عمل کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ان کو زمین میں خلیفہ بنا دے گا جس طرح ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنا دیا تھا اور جو دین اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے وہ ان کے لئے اسے مضبوطی سے قائم کر دے گا اور ان کے خوف کی حالت کے بعد وہ ان کے لئے امن کی حالت تبدیل کر دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے (اور) کسی چیز کو میرا شریک نہیں بنائیں گے اور جو لوگ اس کے بعد بھی انکار کریں گے وہ نافرمانوں میں سے قرار دئے جائیں گے۔

ان آیات کا ماحصل یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی خلافت صرف ان لوگوں کو عطا کرتا ہے جو وہ شرائط پوری کرتے ہیں جو ان آیات میں بتائی گئی ہیں۔ اس سے ظاہر ہے کہ گو خلیفہ کو بظاہر انسان چنتے ہیں مگر درحقیقت خلیفہ اللہ تعالیٰ ہی بناتا ہے۔ جب تک ایسے لوگ نہ ہوں الٰہی خلافت عطا نہیں ہوتی اس طرح ہر حکومت جو مسلمان جمہوری انتخابات کے ذریعہ بنائیں خلافت نہیں کہلا سکتی۔

اس زمانہ میں صرف جماعتِ احمدیہ ہی ہے جو خدا تعالیٰ کے فضل سے ایسی خلافت پر ایمان رکھتی ہے اور ہمارا ایمان ہے کہ ایک زمانہ ایسا آنے والا ہے جب ساری دنیا اس خلافت کے زیرِ سایہ آجائے گی +

★

احمدی مبلغین نے قربانی و ایثار کا عظیم الشان مظاہرہ کر کے ہمیں نور ایمان سے منور کیا ہے

ان کے اس کارنامے کی ہمارے دل میں بے انتہا قدر ہے اور ہم دلی طور پر ان کے ممنون ہیں

خدام الاحمدیہ کی استقبالیہ تقریب میں ٹانگانیکا اور غانا کے سربرآوردہ احمدی احباب کی تقاریر

ربوہ — مورخہ ۵ دسمبر کو نماز عصر کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ نے ٹانگانیکا (مشرقی افریقہ) کے مخلص احمدی بھائی جناب رشیدی مصبح صاحب غانا (مغربی افریقہ) کی جماعت ہائے احمدیہ کے جنرل پریذیڈنٹ جناب محمد آرتھر صاحب اور غانا کے علاقہ اشانٹی کی جماعت ہائے احمدیہ کے علاقائی پریذیڈنٹ جناب حسن العطاء صاحب کے اعزاز میں ایک استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا جس میں ربوہ کے مقامی خدام کے علاوہ دیگر احباب بھی بہت کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ اس تقریب میں مشرقی اور مغربی افریقہ کے ہر سہ احباب نے استقبالیہ ایڈریس کے جواب میں باری باری احباب سے خطاب کرتے ہوئے گہرے اور پُرخلوص جذبات تشکر کا اظہار کیا اور احمدی مبلغین کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اعتراف حقیقت کے رنگ میں اس امر کو بالوضاحت بیان کیا کہ احمدی مبلغین نے قربانی و ایثار کا عظیم الشان مظاہرہ کر کے انہیں نور ایمان سے منور کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مبلغین کرام کے اس کارنامے کی افریقن احمدیوں کے دل میں بے انتہا قدر ہے اور وہ دلی طور پر ان کے ممنون ہیں۔ اس تقریب میں جو مسجد گول بازار میں منعقد ہوئی صدارت کے فرائض غانا مشن کے سابق مبلغ انچارج مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نائب وکیل التبشیر نے ادا فرمائے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ ٹانگانیکا اور غانا کے ہر سہ احباب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی ملاقات مرکز سلسلہ کی زیارت اور جماعت احمدیہ پاکستان کے جلسہ سالانہ میں شمولیت کی غرض سے حال ہی میں ربوہ تشریف لائے ہیں۔

استقبالیہ تقریب کا آغاز

اس خصوصی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو مکرم عبدالرشید صاحب سماٹری نے کی۔ بعدہٗ مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے ہر سہ معزز مہمانوں کی خدمت میں مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کی طرف سے ایڈریس پیش کرتے ہوئے انہیں نہایت پُرخلوص طور پر خوش آمدید کہا نیز واضح کیا کہ افریقہ کے دور دراز علاقوں سے ان کی یہاں تشریف آوری حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کے ایک درخشندہ ثبوت کی حیثیت رکھتی ہے۔ حضور علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں جبکہ ابھی آپ کو کوئی جانتا بھی نہ تھا خبر دی تھی کہ دور دور سے لوگ تیرے پاس آئیں گے اور اس کثرت سے آئیں گے کہ راستے گہرے ہو ہو جائیں گے۔ افریقہ کے دور دراز علاقوں سے ہزارہا میل کی مسافت طے کر کے ان کا یہاں تشریف لانا ایک زبردست خدائی نشان ہونے کے باعث ہمارے لئے بے انتہا مسرت اور ازدیاد ایمان کا موجب ہے۔ اسی لئے آج انہیں اپنے درمیان دیکھ کر ہم بے حد مسرور ہیں اور اپنی اس دلی مسرت کے اظہار پر مجبور ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کا تشریف لانا ان کے لئے ان کی اپنی جماعتوں کے لئے اور ہمارے لئے بابرکت کرے اور اس کے نہایت ہی خوشکن ثمرات ظاہر فرمائے۔

ایمان افروز تغیّر

سب سے پہلے جناب الحاج حسن العطاءؓ صاحب نے جو آج سے چودہ سال قبل بھی ربوہ تشریف لا کر جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ منعقدہ سنہ ۱۹۴۷ء میں شریک ہوئے تھے حاضرین سے انگریزی میں خطاب کرتے ہوئے مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا اس عزت افزائی پر شکریہ ادا کیا۔ اور پھر اس امر پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے کہ اس نے انہیں زندگی میں دوسری بار مرکز سلسلہ کی زیارت کا شرف عطا کیا ہے فرمایا اس مرتبہ یہاں آ کر میں نے ایک عظیم الشان تغیر مشاہدہ کیا ہے۔ جو میرے لئے بہت خوشی اور ازدیاد ایمان کا موجب ہے۔ آج سے ۱۴ سال قبل جب میں یہاں آیا تھا تو یہاں ایک وسیع و عریض بنجر میدان اور خشک پہاڑیوں کے سوا کچھ بھی نہ تھا۔ کہیں کہیں چھوٹے چھوٹے کچے مکانات تھے جو نہ ہونے کے برابر تھے۔ آج یہاں میں ہر طرف عالی شان عمارتیں دیکھ رہا ہوں۔ وہی ویرانہ آج ایک رستے بستے اور زندگی سے معمور خوشنما شہر میں تبدیل ہو چکا ہے۔ یہ تغیر میرے لئے بہت خوشی اور ازدیاد ایمان کا موجب ہوا ہے۔ میں جب یہاں سے واپس جاؤں گا تو غانا کے احمدیوں کو اس خوشکن تبدیلی کے بارے میں اپنے تاثرات سے ضرور آگاہ کروں گا۔ مجھے یقین ہے اس تغیر کا آنکھوں دیکھا حال سنکر وہ بھی میری طرح بہت خوش ہوں گے۔ میں غانا کے ایک نہایت مشہور اور تاریخی علاقے سے جو اشانٹی کہلاتا ہے تعلق رکھتا ہوں اور وہاں کی جماعت ہائے احمدیہ کا علاقائی پریذیڈنٹ ہوں۔ اشانٹی قوم کو تمام غانا بھر میں بہت اہمیت حاصل ہے۔ اور وہ تاریخی لحاظ سے بڑا مقام رکھتی ہے۔ میں اشانٹی کے جملہ احمدی احباب کا آپ کو سلام پہنچاتا ہوں۔ انہوں نے بہت خلوص اور محبت کے ساتھ آپ سب کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا ہے۔

احمدی مبلغین کا عظیم الشان کارنامہ

بعدہٗ جماعت ہائے احمدیہ غانا کے جنرل پریذیڈنٹ جناب محمد آرتھر نے جو غانا کی مجلس قانون ساز کے رکن رہنے کے علاوہ وہاں کی ہاؤسنگ کارپوریشن کے پریذیڈنٹ بھی رہ چکے ہیں۔ حاضرین سے انگریزی میں خطاب فرمایا۔ آپ کی نہایت ایمان افروز فی البدیہہ تقریر کا مکمل متن درج ذیل ہے۔ آپ نے فرمایا:-

"میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے محض اپنے فضل سے مجھے یہ انمول موقعہ عطا فرمایا ہے کہ آج میں اس مقدس سرزمین پر چل پھر کر مرکز سلسلہ کی زیارت سے مشرف ہو رہا ہوں۔ میں اپنی اس خوش نصیبی پر مسرور ہوں اور دلی مسرت کا اظہار ضروری سمجھتا ہوں۔

آپ لوگ مجھ ایسے ان ہزاروں ہزار احمدیوں سے جو دنیا کے دور دراز علاقوں میں آباد ہیں بدرجہا زیادہ خوش نصیب ہیں۔ یہ قدرتی بات ہے کہ جب ایک لیمپ روشن ہوتا ہے۔ تو وہ لوگ جو اس کے زیادہ قریب ہوں ان پر اس کی روشنی دور کے لوگوں کی نسبت زیادہ پڑتی ہے۔ وہ اس کی روشنی سے براہ راست استفادہ کرنے کے باعث خود بھی روشنی سے معمور ہو جاتے ہیں۔ سو آپ وہ خوش نصیب لوگ ہیں جنہیں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ایسے وجود پُر نور کا قرب حاصل ہے آپ کو حضور سے ملاقاتیں کرنے، حضور کے ارشادات سننے اور حضور سے براہ راست فیض حاصل کرنے کے اکثر مواقع ملتے رہتے ہیں۔ ہمیں آپ کی اس خوش نصیبی پر رشک آتا ہے۔ روشنی ہم تک بھی پہونچی ہے۔ اور ضرور پہنچی ہے لیکن براہ راست نہیں۔ ایمان ہم بھی لائے ہیں لیکن ہمارا ایمان شنید پر مبنی ہے برخلاف اس کے آپ لوگوں کے ایمان کی بنیاد دید پر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ لوگ بھی ہمارے نزدیک کچھ کم مقدس اور بابرکت نہیں ہیں۔ اس جذبۂ احترام کے ساتھ میں آپ لوگوں کو جماعت احمدیہ غانا (مغربی افریقہ) کے جنرل پریذیڈنٹ کی حیثیت میں وہاں کے چالیس ہزار احمدیوں کا پُرخلوص سلام پہنچاتا ہوں۔ اور ان سب کی طرف سے آپ کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہتا ہوں۔

ہم لوگ افریقہ کے ایک دور دراز گوشے میں بیٹھے ہوئے آپ لوگوں سے واقف نہیں تھے اور نہ ہو سکتے تھے۔ لیکن آپ ہی میں سے علی الترتیب حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیر رضؓ محترم فضل الرحمٰن صاحب حکیم مرحوم رضؓ محترم نذیر احمد صاحب علی مرحوم رضؓ اور صدر جلسہ محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر ایسے نامور مبلغین اسلام ہمارے پاس پہنچے انہیں ان کی قربانیوں اور ان کے کارناموں کو دیکھ کر ہمیں وہاں بیٹھے بیٹھے ہی یہ اندازہ ہو گیا کہ آپ لوگ کیسے ہیں۔ انہوں نے جس محنت اور جانفشانی سے وہاں اسلام پھیلایا اور ہمیں نور اسلام سے منور کیا اس کا ہمارے دلوں پر بہت اثر ہوا اور آج تک ہے۔ ان کے نمونے اور حسن سلوک کی وجہ سے ہمارے دلوں میں اُن کا ہی نہیں بلکہ آپ لوگوں کا بھی بڑا احترام ہے۔ وہ آپ ہی میں سے آپ کے نمائندوں کے طور پر ہمارے پاس آئے انہوں نے اپنے وطن کو خیرباد کہا اپنے بیوی بچوں سے جدائی اختیار کی اور پھر سالہا سال ہمارے درمیان رہ کر ہمیں اسلام سکھایا۔ یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے کہ جسے ہم فراموش کر سکیں۔ یہ لوگ وطن سے بے وطن ہو کر اور بیوی بچوں سے جدائی اختیار کر کے انگریزوں کی طرح ہم پر حکومت کرنے نہیں آئے بلکہ ہماری خدمت کرتے اور ہمارے درمیان بھائیوں کی طرح رہتے تھے۔ انہوں نے تکلیفیں اٹھائیں، دکھ سہے، مصیبتیں جھیلیں، اپنے کسی فائدے کے لئے نہیں بلکہ محض اور محض ہمارے لئے اور ہماری خاطر۔ ان کے ذکر پر ہماری گردنیں احترام سے جھک جاتی ہیں اور ہمارا بچہ بچہ اور ہمارے چھوٹے بڑے انہیں دعائیں دیتے ہیں۔

مولانا نذیر احمد صاحب مبشر جو اِس جلسہ کے صدر رہیں ۲۶ سال تک ہمارے درمیان رہے ہیں۔ انہوں نے وہاں اسلام کو قائم کرنے کے سلسلہ میں بہت شاندار کام کیا ہے۔ یہ پیسے اور حساب کتاب کے معاملے میں سخت تھے اور ایک پیسہ بھی ضائع نہیں ہونے دیتے تھے۔ انکے زمانہ میں جماعت کو بہت ترقی نصیب ہوئی۔ یہ ان کی مسلسل قربانیوں اور انتھک محنت کا نتیجہ ہے کہ یہ جب ۲۶ سال کے بعد اپنے وطن واپس لوٹے تو وہاں اپنے پیچھے بہت کچھ چھوڑ کر واپس آئے۔ انہوں نے ہی اپنے زمانہ میں سالٹ پانڈ میں ایک عظیم الشان مشن ہاؤس اور ایک جامع مسجد تعمیر کرائی اور پھر کماسی میں مسلمانوں کا سیکنڈری سکول بھی انہی کے زمانہ میں قائم ہوا اور اس کی عمارت بھی تعمیر ہوئی۔ ان عمارتوں کی تعمیر میں انہوں نے جس طرح کام کیا اسے ہم کبھی نہیں بھول سکتے۔ کاش آپ لوگ وہاں ہوتے تو اپنی آنکھوں سے دیکھتے کدال ہاتھ میں لے کر بنیادیں کھودنے میں یہ خود شامل ہوتے حتیٰ کہ پتھر ڈھونے میں بھی برابر کے شریک رہے۔ منہ سے کہہ دینا آسان ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ ۲۶ سال تک اپنے وطن اور عزیز و اقارب سے جُدا رہنا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ مجھے اپنے وطن سے آئے ہوئے ابھی چند ہی روز ہوئے ہیں لیکن اپنے اہل و عیال اور عزیز و اقارب کی یاد مجھے ستا رہی ہے اور میرا دھیان انہی میں ہے۔ احمدی مبلّغین نے چند سال نہیں بلکہ مسلسل سالہا سال تک اپنے وطن اور بیوی بچوں سے جدائی اختیار کی، وہ اپنے وطن کی بود و باش اور خوراک تک کو بھول گئے، انہوں نے غیر علاقوں کی غیر مانوس اور ناموافق غذاؤں پر گزارہ کیا اور محض اِس لئے کہ ہمیں نورِ ایمان سے منوّر کریں۔

پھر احمدی مبلّغین نے اسلام کے علاوہ خود ہمارے ملک کی بھی کچھ کم خدمت سرانجام نہیں دی۔ انہوں نے ہمارے دلوں میں یہ بات راسخ کی کہ احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی ایک بنیادی تعلیم یہ ہے کہ حکومتِ وقت کی پوری پوری اطاعت اور فرمانبرداری کی جائے اور اس کی خیر خواہی میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی جائے۔ یہ اِسی تعلیم کا ہی اثر ہے کہ جماعتِ احمدیہ غانا کے ہزاروں ہزار افراد اپنے ملک اور اپنی حکومت کے نہایت ہی وفادار، خیر خواہ اور امن پسند شہری ہیں۔ وہ کسی مخالفانہ سرگرمی میں قطعاً شریک نہیں ہوتے بلکہ اپنے ملک کی تعمیر و ترقی میں ہردم کوشاں ہیں۔ اِس لحاظ سے احمدی مبلّغین کا وجود نہ صرف ہمارے لئے بلکہ ہمارے ملک کے لئے بھی بہت بابرکت ثابت ہوا ہے۔

مَیں آپ لوگوں سے اپیل کرتا ہوں کہ جس طرح احمدی مبلّغین نے افریقہ میں جاکر ہمیں نورِ ایمان سے منوّر کیا ہے اِسی طرح آپ لوگ دنیا کے دوسرے ممالک میں بھی بکثرت جاکر وہاں اسلام پھیلائیں اور لوگوں کو اسلام کے نور سے منوّر کریں۔ جس طرح ہمارے دلوں میں احمدی مبلّغین کے لئے احترام کا بے انتہا جذبہ موجود ہے اور ہم ان کے لئے ہر آن دعاگو ہیں اسی طرح دوسرے ممالک کے لوگ بھی آپ کی عزّت کریں گے اور آپ کے ممنونِ احسان ہوں گے۔

مَیں اس موقع پر اپنے ساتھی مسٹر حسن العطاء کی خدمات کا ذکر کرنا بھی ضروری سمجھتا ہوں۔ یہ غانا میں اشانٹی کی جماعتہائے احمدیہ کے ریجنل پریذیڈنٹ ہیں۔ مشن ہاؤس جامع مسجد اور سیکنڈری سکول کی عمارتیں تعمیر کرانے میں انہوں نے نمایاں خدمات سرانجام دی ہیں۔ اگر یہ نہ ہوتے تو ہمیں اِس سلسلہ میں بڑی دقّت پیش آتی۔ یہ سول انجنیئر ہیں انہوں نے اِن جملہ تعمیرات میں ہمارا بہت ہاتھ بٹایا اور دن رات کام کرکے ہر ممکن سہولت بہم پہنچائی۔

بہرحال حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے بھیجے ہوئے مبلّغین نے آج سے ۴۵ سال قبل غانا میں تبلیغِ اسلام کی جو مشعل روشن کی تھی اُس کی روشنی اب بڑھتی اور پھیلتی جارہی ہے۔ وہاں نہ صرف بہت سی جماعتیں قائم ہوچکی ہیں اور مساجد کی تعمیر عمل میں آچکی ہے بلکہ متعدد مدارس کے علاوہ ایک سیکنڈری سکول بھی قائم ہوچکا ہے جو حکومت کی طرف سے امداد یافتہ ہے اور بہت کامیابی سے چل رہا ہے۔

آپ لوگوں نے جس پُرخلوص طریق سے گزشتہ رات (۱۴ر دسمبر ۱۹۶۴ء کی شب) ریلوے اسٹیشن پر ہمارا استقبال کیا ہے اور جس طرح آپ لوگ مسلسل حسن سلوک سے پیش آکر مومنانہ اخوت کا ثبوت دے رہے ہیں اس کے لئے مَیں اپنی طرف سے اور جماعتِ احمدیہ غانا کی طرف سے آپ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنوری کے اوائل میں انشاء اللہ تعالیٰ سالٹ پانڈ میں جماعتِ احمدیہ غانا کا سالانہ جلسہ منعقد ہوگا جس میں ملک کے طول و عرض میں پھیلی ہوئی تین صد جماعت ہائے احمدیہ کے نمائندے شرکت کریں گے۔ مَیں یہاں سے واپس جاکر اُس جلسہ میں جملہ نمائندگان کو آپ لوگوں کے اخلاص و محبت اور جذبۂ اخوت سے آگاہ کروں گا اور یہاں کے ایمان افروز واقعات سُناؤں گا۔"

روحانیت کا چشمہ

غانا کے جناب محمد آئی بھر کے بعد ٹانگانیکا کے جناب رشیدی مسبیح صاحب نے حاضرین سے سواحیلی زبان میں خطاب کرتے ہوئے فرمایا مَیں اللہ تعالیٰ کا شکرگزار ہوں کہ اُس نے محض اپنے فضل سے مجھے یہ توفیق بخشی کہ مَیں مرکزِ سلسلہ کی زیارت کا شرف حاصل کرسکوں آپ لوگوں نے شدید سردی کے باوجود رات کے وقت اسٹیشن پر پہنچ کر میرا استقبال کیا اور اس لئے کیا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالےٰ نے یہ بشارت دی تھی کہ دور دور سے لوگ تیرے پاس آئیں گے اور مَیں بھی دور سے آنے والے انہی خوش نصیبوں میں سے ایک ہوں۔ یہ محض خداتعالیٰ کا فضل ہے کہ یہ خوش نصیبی مجھے بھی حاصل ہوئی۔ ربوہ جس کی زیارت کا شرف مجھے حاصل ہؤا ہے وہ مقدس مقام ہے جہاں سے آج اسلام کے جاری کردہ روحانی چشمے پھوٹ رہے ہیں اور ایک دنیا کو سیراب کر رہے ہیں۔ دنیا کے دُور و دراز علاقوں میں جس انسان تک بھی ان روحانی چشموں کا ایک قطرہ پہنچا ہے اور اس نے اس کی حلاوت و تراوت کا کچھ حظ اٹھایا ہے وہ ان چشموں تک پہنچنے کے لئے تڑپتا رہے گا۔ مجھے یقین ہے کہ اسکی یہ تڑپ رنگ لائے گی اور وہ ایک نہ ایک دن بتوفیقِ الٰہی اِن چشموں کے منبع تک پہنچ ہی جائے گا اور ان سے خوب سیر ہو کر پئے گا۔ خدا تعالےٰ دُور و دراز ملکوں میں تڑپنے والی روحوں کو اِس منبع تک پہنچنے اور جی بھر کر اپنی تشنگی دُور کرنے کی توفیق دے۔ آخر میں مَیں اِس عزت افزائی پر آپ سب لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ آپ لوگوں کو اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

تقریب کا اختتام

آخر میں صدرِ جلسہ محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر، مکرم حسن محمد خاں صاحب عارف نائب وکیل التبشیر اور مکرم سیّد ولی اللہ شاہ صاحب سابق مبلّغ مشرقی افریقہ نے مشرقی اور مغربی افریقہ سے آئے ہوئے اِن ہرسہ معزز بھائیوں کی انگریزی اور سواحیلی تقاریر کا اردو میں خلاصہ بیان کیا تاکہ سب احباب ان سے مستفید ہوسکیں۔ تقاریر کے بعد صاحب صدر نے اجتماعی دعا کرائی۔ بعد ازاں مغرب کی آذان ہونے پر احباب کی درخواست پر جناب الحاج حسن العطاء صاحب نے مغرب کی نماز پڑھائی جس کے بعد یہ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

درخواستِ دُعا

سیّد نصیر احمد صاحب ابن بشیر احمد شاہ صاحب پانچ چھ روز سے ٹائیفائڈ بخار میں مبتلا ہیں۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد حنیف قریشی الکیمسٹس گول بازار۔ ربوہ)

نقد و نظر

تحقیقِ عارفانہ

ڈاکٹر غلام جیلانی صاحب برق نے غیر جانبداری کے دعوے کے ساتھ احمدیت اور اس کے عقائد اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذات کو ہدفِ تنقید بناکر "حرفِ محرمانہ" کے نام سے ایک کتاب لکھی ہے لیکن کتاب پڑھنے کے بعد کہیں بھی غیر جانبداری کا رنگ نظر نہیں آتا اور نہ ہی کوئی علمی تحقیق کی گئی ہے بلکہ مغالطات اور غلط فہمیوں سے پُر ہے۔ کاش برق صاحب اپنے دعوے کی لاج رکھ سکتے!

جماعتِ احمدیہ کے صاحبِ قلم بزرگ اور عالم جناب قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائل پوری سابق پرنسپل جامعہ احمدیہ نے نہایت تحقیق اور عرق ریزی سے اس کتاب کا ایک مبسوط جواب رقم فرمایا ہے جس میں جماعت کے بنیادی عقائد پر جہاں مثبت بحث کی گئی ہے وہاں برق صاحب کے ختم نبوت۔ نبوت مسیح موعود۔ مماثلت مسیح بمسیح موعودؑ کی دعاؤں۔ پیشگوئیوں اور الہامات پر اعتراضات اور دانستہ مغالطوں کا جواب دیا گیا ہے۔ برق صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اردو دانی پر بعض سطحی قسم کے اعتراضات اٹھائے ہیں اور حضور کے معجزانہ عربی کلام بالخصوص خطبۂ الہامیہ اور اعجاز المسیح پر ادبی نقطۂ نگاہ سے عیوب نکالنے کی کوشش کی ہے محترم قاضی صاحب نے ان کے اعتراضات کا ردّ اُردو اور عربی کے ممتاز شعراء اور ادباء کے کلام کو بطور نظیر پیش کرکے فرمایا ہے تبلیغی نقطۂ نگاہ سے بھی یہ کتاب دورِ حاضر کی ایک اہم ضرورت کو پورا کرتی ہے اور جماعت کے علم دوست طبقہ کی علمی تشنگی کو دُور کرنے کا موجب ہوگی۔ انشاء اللہ۔

کتاب ۸۱۶ صفحات پر مشتمل ہے۔ اور الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ نے اسے طبع کرایا ہے۔ دو قسم کے کاغذ کرنافلی سفید کاغذ اور نیوز پرنٹ پر طبع ہوئی ہے۔ جلسہ پر احباب کو یہ نادر علمی تحفہ مل سکے گا۔

قیمت فی کاپی ادنیٰ کاغذ ۵/۵۰ اور اعلیٰ کاغذ ۷/-

کتاب مجلد ہے

تاریخ احمدیت جلد پنجم

سالانہ جلسہ کا بہترین علمی تحفہ جس کا ہر احمدی گھرانہ میں ہونا ضروری ہے۔

ربوہ کے ہر کتب فروش سے حاصل کیجیئے! صفحات ۶۷۵ ۔ تصاویر ۱۴ ۔ مجلد ۔ قیمت صرف ساڑھے آٹھ روپے (ادارۃ المصنفین ربوہ)

نوٹس

لائل پور میں قلیوں کا ٹھیکہ

مندرجہ ذیل سٹیشن پر لائسنس یافتہ قلیوں کے ٹھیکہ کے لئے ایسے موزوں تربیت یافتہ افراد یا فرموں سے ۳۱ر دسمبر ۱۹۶۲ء بوقت ۸ بجے تک سربمہر درخواستیں مطلوب ہیں جو:۔

(i) (ا) لیبر کو کنٹرول کرنے کا سابقہ تجربہ رکھتے ہوں یا لیبر کی سپلائی یا کنٹرول سے متعلقہ کام میں معاون رہے ہوں۔

(ب) اس بات کا تسلی بخش ثبوت فراہم کر سکتے ہوں کہ وہ سفر کرنے والے عوام کو تسلی بخش خدمات مہیا کرنے کے لئے مطلوبہ تجربہ اور ضروری مالی وسائل رکھتے ہیں۔

(ii) درخواست دہندگان کو چاہیئے کہ:۔

(ا) اپنے کیریکٹر اور قبل ازیں کئے گئے کاموں کی تصدیق کے لئے اصل یا کسی مجسٹریٹ درجہ اول کا مصدقہ سرٹیفکیٹ ارسال کریں۔

(ب) اس بات کی وضاحت کریں کہ وہ خود یا اپنی انتظامیہ کی وساطت سے صحیح طور پر کام کرنے کے ذمہ دار ہوں گے اور منافع کی خاطر ٹھیکہ کو کرایہ پر چڑھا کر محض دلال کا کردار ادا نہیں کریں گے۔

(ج) ایسے ٹھیکیداران جو قبل ازیں ہی پاکستان ویسٹرن ریلوے میں کسی بھی سٹیشن پر لائسنسڈ قلی کنٹریکٹ چلا رہے ہیں وہ بھی اس شرط پر درخواستیں بھیج سکتے ہیں کہ نئے ٹھیکہ کی موجودگی میں وہ پرانا ٹھیکہ ترک کر دیں گے

(iii) کسی فرم یا کمپنی کی طرف سے درخواست ارسال کئے جانے کی صورت میں۔

(ا) فرم یا کمپنی رجسٹرار آف فرمز پنجاب لاہور سے رجسٹرڈ ہونی چاہیئے۔ شراکت نامہ فارم 'A' اور رجسٹرار آف فرمز کے جاری کردہ رجسٹریشن فارم 'سی' کی مصدقہ نقول بھی درخواست سے منسلک کی جائیں۔

(ب) درخواست گذاروں کو چاہیئے کہ اپنے نام اپنے حصہ داروں کے نام بمعہ ان کے والد کے نام درخواست میں درج کریں۔

(ج) ٹھیکہ کے شرائط وضوابط دفتر ہذا کی کمرشل برانچ سے دستیاب ہو سکتے ہیں۔

(د) اگر اصل دستاویزات درخواستوں سے منسلک نہ کی جا سکیں تو کسی گزیٹڈ آفیسر کی مصدقہ نقول بہر صورت درخواستوں کے ہمراہ آنا چاہئیں۔

کوئی فرد یا فرم ایک سے زیادہ سٹیشنوں پر ٹھیکہ نہیں لے سکتے۔ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی۔ ڈبلیو ریلوے لاہور بغیر وجہ بتائے کسی ایک یا تمام درخواستوں کو مسترد کر دینے کے حقوق محفوظ رکھتے ہیں۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ

پی ڈبلیو آر ۔ لاہور

پیسے سے آپ کتاب تو خرید سکتے ہیں

لیکن علم نہیں

دوا خرید سکتے ہیں!

مگر صحت نہیں

لیکن کیوریٹو سسٹم کی ادویات کا خریدنا یقیناً خدا تعالیٰ کے فضل سے شفا و صحت کا خریدنا ہے

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ۔ گول بازار ——— ربوہ

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ کرشن نگر ——— لاہور

سلسلہ عالیہ احمدیہ کا قیمتی اور مفید لٹریچر

۱۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جملہ کتب کا مکمل سیٹ

یعنی

روحانی خزائن ۲۰۱

رعائتی قیمت مکمل سیٹ ۔۔۔۔ ۱۹۰/ روپے

کاغذ عمدہ۔ طباعت دیدہ زیب۔ تجلید مضبوط۔

۲۔ **ملفوظات**

حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جلد اوّل تا ہفتم

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جو آپ کی روحانی۔ علمی ترقی اور تربیت اولاد کے لئے بیش بہا خزانہ ہیں

جلسہ سالانہ کے موقع پر ہمارے ہاں سے طلب فرماویں

کاغذ عمدہ ۔ طباعت دیدہ زیب ۔ تجلید خوبصورت

ہدیہ فی جلد مجلد ۸/۰۰ روپے ۔ علاوہ محصول ڈاک۔

۳۔ **تفسیر سورۃ البقرہ**

یعنی

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے پُر حکمت و پُر معارف نوٹوں کا مجموعہ۔ از رکوع ۱۰ تا ۴۰)

کاغذ عمدہ ۔ طباعت دیدہ زیب ۔ تجلید مضبوط

ہدیہ فی جلد مجلد ۱۲/۰۰ روپے ۔ علاوہ محصول ڈاک

جلسہ سالانہ کے موقع پر طلب فرماویں

اس کے علاوہ قرآن مجید اور ہر قسم کا اسلامی لٹریچر ہمارے ہاں سے طلب فرماویں

ملنے کا پتہ

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ۔ گولبازار ربوہ

جلسہ سالانہ ربوہ کے مبارک موقع پر

پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی

اپنے سپیشل ٹائم

سیالکوٹ۔ گوجرانوالہ۔ لاہور۔ لائل پور۔ سرگودھا سے ربوہ کیلئے چلا رہی ہے

احباب اپنی قومی کمپنی کی بسوں میں سفر کر کے ہماری حوصلہ افزائی فرمائیں

فل بکنگ کے لئے ہمارے نزدیک ترین دفتر سے رابطہ قائم فرمائیں

(جنرل منیجر)

جلسہ سالانہ

کے مبارک ایام میں ہماری عارضی دکان واقع گول بازار نزد پبلک کار ز میں بیمار عورتوں کے معائنہ کا تسلی بخش انتظام ہو گا۔

منیجر دواخانہ حکیم نظام جان اینڈ سنز

احمدیوں کی کپڑے کی مشہور

دکان

ملکی وغیر ملکی زنانہ مردانہ۔ لاتعداد ڈیزائنوں میں ملبوسات پیش کرتے ہیں

میسرز ملتان کلاتھ ہاؤس رجسٹرڈ۔ چوک بازار ملتان شہر

فون ۲۵۱۰ ۲۵۱۰ A.RES

تریاق معدہ

پیٹ درد، بدہضمی، اپھارہ۔ بھوک نہ لگنا کھٹے ڈکار رہنا۔ اسہال متلی اور قے ریاح خارج نہ ہونا۔ بار بار اجابت کی حاجت اور قبض کے لئے نہایت مفید زود اثر اور کامیاب دوا

کھانا ہضم کرتا۔ بھوک بڑھاتا اور جسم میں طاقت اور توانائی پیدا کر کے طبیعت کو شگفتہ اور بحال رکھتا ہے۔

قیمت فی شیشی

دو روپیہ اور ایک روپیہ

ترکیب استعمال

تین ماشہ سے چھ ماشہ تک کھانا کھانے کے بعد ہمراہ آب تازہ۔

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ۔ گولبازار ربوہ

ضرورت

ہمیں اپنی فرم کے لئے ایک مستعد، دیانتدار میٹرک تک تعلیم یافتہ نوجوان ملازم کی ضرورت ہے۔ دفتری کام جاننے والے اور کسی حد تک اکونٹ سے واقفکار کو ترجیح دی جاویگی

انٹرویو کے لئے جلسہ سالانہ کے تینوں دن صبح ½ ۸ بجے تک مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ کے مکان پر ملیں۔

المعلن:۔ چوہدری عبداللطیف مینیجنگ پروپرائیٹر۔ پاؤنیر الیکٹرک کمپنی۔ ملتان

جلسہ سالانہ کا تحفہ

گورونانک جی کا گورو

قیمت فی نسخہ ۷۵/۔ اعلیٰ کاغذ ۲/۔

جلسہ سالانہ کے دنوں میں ہر ایک کتب فروش سے طلب فرمائیں

"حتی الوسع تمام دوستوں کو جلسہ میں محض لِلّٰہ ربّانی باتوں کو سننے کے لئے شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہیئے" (ارشادِ گرامی حضرت مسیح موعودؑ)

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۶۴ء

میں شمولیت اور واپسی کے لئے

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ ۲۶ دی مال لاہور

جسے جماعتی تقریبات کے ہر موقع پر تعاون کا شرف حاصل رہا ہے

کو

خدمت کا موقع دیں یہ آپ کی اپنی کمپنی ہے

اطلاع

٭ سیالکوٹ ٭ گوجرانوالہ ٭ گجرات ٭ منٹگمری ٭ بہاولنگر ٭ لاہور ٭ لائلپور

اور دیگر مقامات سے پوری بسوں کی بکنگ جاری ہے۔ (مینیجر)

دوستو اک نظر خدا کے لئے
سیّد الخلق مصطفےٰؐ کے لئے

ختم نبوت کی حقیقت

رسول پاکؐ کا عدیم المثال مقام

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ

کی

معرکۃ الآراء تصنیف

"ختم نبوت کا مسئلہ آخری خندق ہے جو ہمارے اور دوسرے مسلمانوں کے درمیان حائل ہے اور جب ہم نے خدا تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ اس خندق کو کامیابی سے سر کر لیا تو انشاء اللہ اگلا میدان صاف ہے"

اس خندق کو سر کرنے کے لئے حضرت صاحبزادہ صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ہی معرکۃ الآراء کتاب "ختم نبوت کی حقیقت" رسول پاکؐ کا عدیم المثال مقام۔ صفحات ۱۹۲ ٹائٹل خوبصورت رنگین اور دیدہ زیب کاغذ سفید اور اعلےٰ چھپائی عمدہ اور نفیس شائع کی جا رہی ہے جلسہ سالانہ بکسٹال سے خرید فرمائیں۔ نیز ناشران سے بھی مل سکتی ہے۔ قیمت صرف دو روپے

ناشران

بشیر الدین احمد و میاں صاحب عطاء الرحمٰن

مسجد احمدیہ بیرون دہلی گیٹ۔ لاہور

اسلامی لٹریچر و کتب سلسلہ

الشرکۃ الاسلامیہ قومی سرمایہ سے جاری ہے اس قومی ادارہ سے سلسلہ کی کتب خرید فرماویں۔ اس وقت ستر ہزار روپیہ کی کتابوں کا سٹاک موجود ہے جو بڑی بڑی قیمتی اور بہت مفید کتب پر مشتمل ہے۔ مثلاً تفسیر کبیر کی مختلف جلدیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کی پندرہ جلدیں بصورت سیٹ ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام سات جلدوں میں فصل الخطاب حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عیسائیت کے رد میں لاجواب کتاب اور فضائل القرآن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریروں کا مجموعہ و دیگر کتب سلسلہ موجود ہیں!

چیئرمین، **الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ۔ ربوہ**

مفید خالص زود اثر

ادویات

مجرب

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ کے شاگرد

حکیم نظام جان صاحب

ہی آپ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں!

پتہ!

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

ڈاکٹر راجہ ہومیوپیتھک کمپنی

گول بازار۔ ربوہ

پاکستان کا سب سے پہلا بائیو کیمک سنٹر ہے

۱۔ بائیو کیمک سسٹم کی خاص ادویات
۲۔ ہومیوپیتھک و بائیو کیمک ادویات و کتب
۳۔ ہومیوپیتھی کے متعلق فری مشورہ و راہنمائی

جلسہ سالانہ کے موقع پر خاص اہتمام اور رعایت

جماعت احمدیہ مسلمانوں میں بہت سلجھے ہوئے لوگوں کی جماعت ہے

اس جماعت نے اپنے اصولوں اور کردار سے مذہب کو انسانیت دشمنی کے الزام سے بری ثابت کر دکھایا ہے

بھارت کے ایک گورمکھی ہفت روزہ اخبار "سوشل سندیش" کا جماعت احمدیہ کو خراج تحسین

بٹالہ ضلع گورداسپور (انڈیا) کے ایک ہفت روزہ "سوشل سندیش" گورمکھی نے جماعت احمدیہ قادیان کے تہترویں سالانہ جلسہ کی خبر شائع کرتے ہوئے اپنی ۱۸ر دسمبر ۱۹۶۴ء کی اشاعت میں لکھا ہے کہ :-

"قادیان ضلع گورداسپور میں جماعت احمدیہ کا تہترواں سالانہ دینی اجتماع ۱۸-۱۹-۲۰ دسمبر بروز جمعہ، ہفتہ اور اتوار بڑی دھوم دھام سے ہو رہا ہے اس میں بھارت کے علاوہ پاکستان سے بھی تقریباً دو صد علماء تشریف لا رہے ہیں۔ اس دینی اجتماع میں اسلام کی تبلیغ کے علاوہ سکھ مذہب اور اسلام، ہندو مسلم اتحاد۔ اور اسلام اور کمیونزم وغیرہ کے ضروری مسائل پر تقاریر کی جائیں گی۔"

جماعت احمدیہ قادیان کے سالانہ جلسہ کی خبر شائع کرنے کے بعد "سوشل سندیش" کے ایڈیٹر سردار بھگت سنگھ جی نے اپنے قارئین کرام کو جماعت احمدیہ سے متعارف کرانے کی غرض سے مزید لکھا ہے کہ :-

"یاد رہے کہ قادیان کی جماعت احمدیہ مسلمانوں میں بہت سلجھے ہوئے لوگوں کی جماعت ہے ان کی قابلیت اور بلند خیالی نے فرقہ وارانہ اتحاد کو بہت تقویت دی ہے ۱۹۴۷ء کے ہولناک دور میں جب کہ مذہبی جنون کا عام غلبہ تھا۔ انھوں نے اپنا باہمی تعاون اور اعلیٰ کردار ترک نہ کیا اور حتی الامکان پاکستان سے آنے والے ہندوؤں اور سکھوں کی جانیں بچائیں۔ ان کے اصولوں کو مدنظر رکھا جائے تو مذہب پر یہ الزام کہ اس کی موجودگی میں انسانیت پنپ نہیں سکتی غلط ثابت ہوتا ہے اور ہر انسان کے دل پر یہ بات نقش ہو جاتی ہے کہ مذہب کا مقصد باہمی محبت اور اتحاد پیدا کرنا ہے اور یہ کہ مختلف مذاہب میں نفاق کا بیج بونے والے نہ صرف انسانیت کے ہی دشمن ہیں بلکہ مذہب کے بھی بیری ہیں۔ کیونکہ ان کے پرچار سے دلوں میں دھرم کے خلاف نفرت پیدا ہوتی ہے"

(ترجمہ از "سوشل سندیش" بٹالہ ۱۸ر دسمبر ۱۹۶۴ء)

محترم چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ کی نعش سپرد خاک کر دی گئی

نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے پڑھائی

ربوہ ۲۳ر دسمبر۔ محترم چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ ایڈووکیٹ نائب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ و ممبر نگران بورڈ کی نعش کل شام مقبرہ بہشتی میں سپرد خاک کر دی گئی نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے پڑھائی۔ جس میں جنازہ کے ہمراہ سیالکوٹ سے آئے ہوئے کثیر التعداد احباب اور متعدد ممبران نگران بورڈ کے علاوہ اہل ربوہ بہت بھاری تعداد میں شریک ہوئے۔

محترم چوہدری صاحب مرحوم نے مورخہ ۲۱ر اور ۲۲ر دسمبر کی درمیانی رات دس بجکر ۱۸ منٹ پر سول ہسپتال سیالکوٹ میں بعمر تقریباً ۵۵ برس وفات پائی تھی ۲۰ر اور ۲۱ر دسمبر کی درمیانی شب آپ سرگودہا سے بذریعہ موٹر کار سیالکوٹ جا رہے تھے۔ ۲۱ر دسمبر کی صبح کو ۴½ بجے کے قریب سیالکوٹ سے گیارہ میل پہلے آپ کی کار کا سامنے سے آنے والے ایک ٹرک سے تصادم ہو گیا۔ اس حادثہ میں آپ کو شدید چوٹیں آئیں۔ بیہوشی کی حالت میں آپ کو فوراً سول ہسپتال پہنچایا گیا۔ ہر ممکن علاج معالجہ کے باوجود آپ جانبر نہ ہو سکے اور اسی روز رات کے سوا دس بجے کے قریب داعیٔ اجل کو لبیک کہہ کر مولائے حقیقی سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون ۔

محترم چوہدری صاحب مرحوم ایک نہایت لائق اور ماہر قانون دان اور سیالکوٹ کے بہت ہی نامور اور چوٹی کے وکلاء میں سے تھے۔ قانون دان حلقوں میں آپ کو بہت عزت واحترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا آپ بار ایسوسی ایشن سیالکوٹ کے صدر بھی رہ چکے تھے۔ حادثہ کی خبر موصول ہوتے ہی محترم ڈپٹی کمشنر صاحب سیالکوٹ اور ضلع کے تمام دیگر اعلیٰ حکام و افسران اور وکلاء صاحبان ہسپتال میں آپ کی عیادت اور پھر وفات کے بعد تعزیت کے لئے بہت کثیر تعداد میں اور بار بار آتے رہے۔

آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت چوہدری سردار خان صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ بھاگو وال ضلع سیالکوٹ کے فرزند تھے بہت ہی شریف النفس خلیق کم گو ہمدرد اور سلسلہ عالیہ احمدیہ سے بے حد اخلاص رکھنے والے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو خدمت دین کی بیش از بیش توفیق سے نوازا۔ آپ تقریباً گزشتہ پندرہ سال سے جماعت احمدیہ سیالکوٹ کے نائب امیر چلے آ رہے تھے۔ احمدیہ گرلز ہائی سکول سیالکوٹ کے مینیجر تھے اور پھر نگران بورڈ کی رکنیت کا اعزاز بھی آپ کو حاصل تھا۔

آپ کا جنازہ مورخہ ۲۲ر دسمبر کو ۴½ بجے شام کے قریب بذریعہ ٹرک سیالکوٹ سے ربوہ پہنچا۔ جماعت احمدیہ سیالکوٹ کے بہت سے احباب اور بعض غیر احمدی معززین بھی جنازہ کے ہمراہ ربوہ آئے۔ نماز مغرب کے بعد دار الضیافت قدیم کے بالمقابل گھاس کے میدان میں محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں اہل ربوہ بہت کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ محترم مرزا عبد الحق صاحب صدر نگران بورڈ، محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر۔ محترم چوہدری اسد اللہ خاں صاحب اور محترم چوہدری انور حسین صاحب ممبران نگران بورڈ نے بھی اس موقع پر ربوہ پہنچ کر نماز جنازہ میں شرکت کی۔ بعد از ان جنازہ مقبرہ بہشتی میں لے جا کر وہاں سپرد خاک کیا گیا۔ قبر پر دعا محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے کرائی۔ مرحوم نے ایک صاحبزادی اور چار فرزند چھوڑے ہیں۔ ادارہ الفضل محترم چوہدری صاحب مرحوم کی اولاد اور دیگر متعلقین اور جماعت احمدیہ سیالکوٹ کے ساتھ اس صدمہ میں دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور دعا کی تحریک کرتے ہوئے خود بھی دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور اپنے خاص مقام قرب سے نوازے نیز جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے ڈاکٹر صاحبان کیلئے ضروری اعلان

جلسہ سالانہ پر نظامت طبی امداد کو ڈاکٹر صاحبان کی طوعی خدمات کی ضرورت پڑتی ہے جلسہ پر تشریف لانے والے ڈاکٹر صاحبان سے جو یہ خدمت ادا کرنا چاہتے ہوں درخواست ہے کہ وہ ربوہ پہنچتے ہی فضل عمر ہسپتال میں تشریف لا کر نظامت طبی امداد کے انچارج محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کے پاس اپنا نام پیش کر دیں۔ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ایسے احباب سے دن میں صرف تین گھنٹے کی ڈیوٹی لی جایا کرے گی۔ باقی وقت وہ فارغ ہوں گے۔ امید ہے کہ ہمارے ڈاکٹر احباب سب کے سب اس طوعی خدمت میں حصہ لے کر عند اللہ ماجور ہوں گے۔

(افسر جلسہ سالانہ)

جمعہ کی نماز جلسہ گاہ میں ادا کی جائے گی

۲۵ر دسمبر کو جمعہ کا دن ہوگا۔ اور ۲۶ر دسمبر سے جلسہ سالانہ شروع ہے اس لئے احباب کثرت سے جمعہ پر پہنچ جائیں گے فیصلہ کیا گیا ہے کہ جمعہ جلسہ گاہ میں ہو خطبہ ۱½ بجے شروع ہوگا مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔ تمام احباب مطلع رہیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)